سوال

ں لٹکانے 324 حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گھروں وغیرہ میں تصویریں لٹکانے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ح چیزوں کی ہوں تو حرام ہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا کہ ''جو تصویر دیکھو اسے مٹادو اور جو اونچی قبر دیکھو، اسے برابر کردو۔'' (صیح مسلم) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے گھر کے صحن کے سامنے ایک ایسا پردہ لٹکا دیا تھا جس پر تصویریں بنی ہوئی تھیں، جب نبی اکرم ﷺ

بث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر یا کتا ہو۔'' (متفق علیہ) حضرت جبرائیل علیہ السلام کے اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ تصویر اگر فرش یا بچھونے وغیرہ میں ہو تو یہ دخول ملائکہ سے رکاوٹ نہیں بنتی، اسی طرح حدیث صیح سے ثابت ہے کہ مذکورہ پرد.

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص179

محدث فتویٰ